www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

تبصرۂ کتب

اسلام میں عورت کا مقام و مرتبہ

مصنفہ : محترمہ ثریا بتول علوی ایم۔اے عربی'
ایم۔اے اسلامیات گولڈ اینڈ سلور میڈلسٹ' بی۔ ایڈ'
اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج سمن آباد لاہور
صفحات :۔ ۲۵۶ ———— قیمت :۔ ۵۴ روپے
ناشر :۔ شفیق الاسلام فاروقی
ملنے کا پتہ :۔ حرا پبلی کیشنز ۲/۱۴ فضل الٰہی مارکیٹ اردو بازار'
لاہور

آج ملت اسلامیہ ایک دوراہے پر حیران و پریشان کھڑی ہے۔ ایک طرف خدا نا آشنا مغربی ثقافت کی ظاہری چمک دمک اور چکاچوند پیدا کرنے والی سائنسی اور ٹیکنالوجی ترقیاں ہیں' اور دوسری طرف اسلامی تہذیب و ثقافت ہے جو گم کردہ راہ انسانیت کو احکام الٰہی کی اتباع کی دعوت اور پاکیزگی اخلاق کی تعلیم دیتی ہے۔ یہ دو رستے ہیں ایک فلاح اخروی اور دنیوی کامرانی کی طرف لے جانے والا ہے اور دوسرا فساد اور ناکامی کی طرف۔

کوئی صاحب دانش و بینش اس کا انکار نہیں کر سکتا کہ سائنسی ترقی اور ٹیکنالوجی کے ارتقاء کے اعتبار سے تہذیب مغرب میں چند خوبیاں بھی ہیں۔ لیکن اپنی چند خوبیوں کے جلو میں بے شمار مفاسد لے کر آئی ہے جن سے انسانیت بھیانک نتائج سے دو چار ہو رہی ہے۔

آج مغرب کی خدا نا آشنا تہذیب نے صنفی بے راہ روی کا بازار گرم کر رکھا ہے۔ جس نے مرد و عورت کو آزادانہ اختلاط' بے حیائی اور بدکاری کے لئے کھلی چھٹی دے رکھی

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

ہے۔ اس کے تباہ کن اثرات و نتائج کو دیکھ کر تو خود اہل مغرب کے دانش مند حضرات بھی چیخ اٹھے ہیں۔ مغربی معاشرے میں عورت نے مصنوعی زیبائش اور تزئین و آرائش سے اور چہرے پر رنگ اور غازے ملکر غیر مردوں کو دعوت نظارہ دینا لازمہ زندگی بنا لیا ہے۔

تہذیب فرنگ کے اثرات اس دور میں ساری دنیا پر پھیلے ہوئے ہیں۔ اسلام کے نام سے وجود میں آنے والی مملکت خداداد پاکستان میں اس کے اثرات سرعت کے ساتھ پھیل رہے ہیں حالانکہ یہ خطہ ارضی اس وعدہ سے ساتھ مانگا گیا تھا کہ اس میں اسلامی نظام حیات کا نفاذ ہو گا۔ شریعت اسلامیہ کی بالاتری ہو گی' احکام خداوندی نافذ کئے جائیں گے۔۔۔۔۔ لیکن احکام الٰہی پر عمل پیرا ہونے کے بجائے آج مغرب زدہ خواتین بے پردگی' بے حیائی اور تبرج جاہلیہ کے بناؤ سنگھار کو آرٹ اور تہذیب کا نام دے رہی ہیں اور اسلام سے مطالبہ کر رہی ہیں کہ ان کی مادر پدر آزادی میں دخیل نہ ہو۔

گزشتہ سالوں سے یہ بات شدت سے محسوس کی جا رہی تھی کہ کوئی مسلمان اہل علم خاتون آگے بڑھے اور ایسی کتاب منظر عام پر لائے جو مغرب زدہ خواتین کو عام فہم سادہ انداز میں ان کے مقام و مرتبہ اور ان بے مثال حقوق سے آگاہ کرے جو اسلام نے انہیں عطا کئے ہیں۔ اس ضرورت کو ایک دینی گھرانے کی پروردہ' خالص دینی ذوق رکھنے والی اور دینی و دنیوی علوم سے آراستہ خاتون پروفیسر ثریا بتول علوی صاحبہ نے "اسلام میں عورت کا مقام و مرتبہ" نامی کتاب پیش کر کے کما حقہ پورا کرنے کی بلیغ سعی کی ہے۔ اس کتاب میں مصنفہ نے بتایا ہے کہ دور جاہلیت میں اسلام سے پہلے دنیا جہاں کی تمام تہذیبوں میں اسے حقیر ترین مخلوق تصور کیا جاتا تھا۔ اسے کسی قسم کے حقوق کا مستحق ہی نہیں سمجھا نہیں جاتا تھا اس کے ساتھ وحشیانہ سلوک روا رکھا جاتا۔ عرب کے بعض قبائل میں تو دختر کشی بھی کی جاتی تھی۔ اور اسے زندہ درگور کر دیا جاتا تھا۔

نیز یہ بھی بتایا کہ اسلام نے ستم زدہ اور جور و جفا کی ماری ہوئی بے کس و مظلوم مخلوق عورت پر ایسے احسانات فرمائے جس کا جواب نہیں۔ اسے اتنا بلند مقام و مرتبہ عطا فرمایا کہ جنت اس کے قدموں کے نیچے قرار دی۔ فاضل مصنفہ نے اپنے شستہ انداز بیاں اور عام فہم زبان میں گم کردہ راہ خواتین کو ان کا حقیقی و مقام و مرتبہ سمجھانے کی سعی کی ہے۔ جو بات بھی کی ہے تجربے کی روشنی میں عمدہ عقلی و نقلی دلائل کے ساتھ کی ہے۔ جو دلائل پیش کئے بحوالہ کئے اور حوالہ جات بھی مستند ہیں۔ ایسا شائد کوئی حوالہ کتاب میں درج نہیں کیا جسکی اسنادی حیثیت قابل قبول نہ ہو۔ دلائل کو آیات قرآنیہ اور احادیث نبویہ سے آراستہ کیا ہے۔

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

کتاب آٹھ ابواب پر مشتمل ہے اور ایک دیباچہ ہے۔ پہلا باب جس کا عنوان ہے "اسلام میں عورت کا درجہ" اس کے تحت بیسیوں ذیلی عنوانات ہیں۔ دوسرا باب "عائلی زندگی اور مسلمان کی بیوی کے فرائض" ہے۔ اس کے تحت بھی چالیس سے اوپر ذیلی عنوانات ہیں۔ تیسرا باب "اسلامی معاشرے میں ماں کا درجہ اور کردار" یہ باب بھی چالیس سے اوپر عنوانات پر مشتمل ہے۔ اس باب میں چند مثالی ماؤں کے ضمن میں امت مسلمہ کی برگزیدہ خواتین کا تذکرہ کیا گیا ہے اور چوتھا باب تقریباً" بیس ذیلی عنوانات اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہے اس کا عنوان ہے "مسلمان عورت کا دائرہ کار اور اسکی سیاسی و سماجی خدمت" اور پانچواں باب جس کا عنوان ہے "عورتوں کے تعلیم و تربیت" اس کے تحت علم کی فضیلت' حصول علم کی تاکید' اسلام میں خواتین کے لئے درس و تدریس کا خصوصی اہتمام' خواتین کے لئے موجودہ دنیاوی تعلیم' ہمارا موجودہ نظام خرابیوں کی جڑ ہے' مخلوط تعلیم' خواتین کے لئے ملازمت کی مشکلات' اصلاح کی تدبیر وغیرہ اور باب نمبر ۷ میں "خواتین اور رزق حلال" اور باب ۸ میں "خاندانی منصوبہ بندی اور اسلام"

فاضل مصنفہ نے اس کتاب میں عورت کا صحیح مقام و مرتبہ جو اسے خالق کائنات نے دیا ہے اسے نہایت اچھے اسلوب نگارش اور عقل کو اپیل کرنے والے واضح دلائل سے ثابت کیا ہے۔ کوئی بات خلاف واقعہ اور خلاف حقیقت نہیں کہی۔ مختلف علوم و فنون پر کمال حاصل کرنے والی چند خواتین کے تذکرے بھی شامل کتاب کر دیے ہیں۔ اسطرح دینی اور معاشرتی پہلو کے ساتھ ساتھ تاریخ و ادب کے امتزاج نے کتاب کو جامع اور مفید تر بنا دیا ہے۔ مصنفہ نے گوناگوں روزمرہ کی تعلیمی و تدریسی مصروفیات اور گھریلو مشغولیات کے باوجود نہایت بلند پایہ تصنیف پیش کر کے اسلام سے اپنی ذاتی وابستگی' شیفتگی اور غیر معمولی وارفتگی کا ثبوت دیا ہے۔ اللہ رب العزت کے حضور استدعا ہے کہ ایسی بلیغ سعی پر انہیں اپنی جناب خاص سے اجر و ثواب عطا فرمائے اور ان کی قلمی کاوشوں میں دن دگنی رات چوگنی ترقی' شادابی اور روانی عطا فرمائے۔ ایسی کتاب کو ہر مسلمان خاتون کے مطالعہ میں ضرور آنا چاہئے۔

تبصرہ نگار

عبدالوکیل علوی ایم۔ اے

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ